اذکارلطائف

مفتی نقاش چمن

ناشر

ارفع اسکالرز اکیڈمی انٹرنیشنل

لطائف ستہ و اذکار لطائف

1- لطیفہ قلب:-

قلب سے مراد گوشت کا ٹکرا نہیں بلکہ ایک لطیفہ ہے جس میں اللہ فیض ودیعت فرماتا ہے۔

اسے قلب حقیقی کہا جاتا ہے لطیفۂ قلب کا مقام انسان کے جسم میں بائیں پستان کے نیچے دو 2 انگشت کے فاصلے پر مائل بہ پہلو ہے اس کی فناء قلب پر اللہ تعالیٰ کی تجلیات افعال کا ظہور ہے اس کی علامت

ذکر کے وقت ماسویٰ اللہ کا نسیان اور ذاتِ حق کے ساتھ محوّیت ہے (اگرچہ تھوڑی دیر کے لیے ہو) اس کی تاثیر رفعِ غفلت اور دفعِ شہوت کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے۔

لطیفہ قلب مقام احدیت اور ولایئت صغٰری کا ہے یہ مقام حضرت آدم علیہ اسلام کے زیر قدم ہے۔

ذکر کا طریقہ :-

زبان کو تالو کے ساتھ لگا کہ اسم ذات (اللہ) 2100 مرتبہ سے شروع کر کہ حد تعداد 24000 مرتبہ روزانہ ذکر کریں۔

اس کا نور سرخ ہے اور اس کے نور سے مرتبہ علم الیقین حاصل ہوتا ہے۔

2- لطیفہ روح:-

اس کا مقام انسان کے سینے میں دائیں پستان کے نیچے دو انگشت کے فاصلے پر مائل بہ پہلو ہے۔ اس کی فناء روح پر اللہ تعالیٰ کی صفات ثبوتیہ کا ظہور ہے۔ اس کی علامت ذکر کے وقت کیفیاتِ ذکر (قلبی و روحی) میں اضافہ و غلبہ ہے۔ اس کی تاثیر غصّہ و غضب کی کیفیّت میں اعتدال اور طبیّعت میں اصلاح و سکون کی کیفیت کا ظہور ہے۔

ذکر کا طریقہ

زبان کو تالو کے ساتھ لگا کہ اسم ذات (اللہ) 1000 مرتبہ سے شروع کر کہ حد تعداد 2100 مرتبہ روزانہ ذکر کریں۔یہ مقام حضرت نوح علیہ

اسلام کے زیر قدم ہے اس کا نور سفید براق ہے اور اس کے نور سے مرتبہ حق الیقین حاصل ہوتا ہے

3- لطیفہ سر:-

اس کا مقام انسان کے سینے میں بائیں پستان کے برابر دو انگشت کے فاصلے پر مائل بہ وسط سینہ ہے اس کی فناء لطیفہ سِر پر اللہ تعالیٰ کی صفات کے شیونات و اعتبارات کا ظہور ہے اس کی علامات ہر دو سابق لطیفوں کی طرح اس میں ذکر کا جاری ہونا اور کیفیات میں ترقی رونما ہونا ہے

(یاد رہے کہ یہ مشاہدہ اور دیدار کا مقام ہے) اس کی تاثیر طمع اور حرص کے خاتمے نیز دین کے اُمور کے معاملے میں بلا تکلف مال خرچ کرنے اور فکر آخرت کے جذبات کی بیداری سے ظاہر ہوتی ہے

ذکر کا طریقہ :-

زبان کو تالو کے ساتھ لگا کہ اسم ذات (اللہ) 1000 مرتبہ سے شروع کر کہ حد تعداد 2100 مرتبہ روزانہ ذکر کریں۔

یہ مقام حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ اسلام کے زیر قدم ہے اس کا نور سبز ہے اور اس کے نور سے مرتبہ حقیقت الحق حاصل ہوتا ہے۔

4- لطیفہ خفی:-

اس کا مقام انسان کے سینے میں دائیں پستان کے برابر دو انگشت کے فاصلے پر مائل بوسط سینہ ہے۔ اس کی فناء صفات سلبیہ تنزیہ کا ظہور ہے۔ اس کی علامت اس میں ذکر کا جاری ہونا او عجیب و غریب احوال

کا ظہور ہے اس کی تاثیر حسد و بخل اور کینہ و غیبت جیسی امراض سے مکمل نجات حاصل ہو جانے سے ظاہر ہوتی ہے اس کا نور نیلگوں ہے۔

ذکر کا طریقہ :-

زبان کو تالو کے ساتھ لگا کہ اسم ذات (اللہ) 1000 مرتبہ سے شروع کر کہ حد تعداد 2100 مرتبہ روزانہ ذکر کریں۔

یہ مقام حضرت عیسیٰ روح اللہ علیہ اسلام کے زیر قدم ہے اس کا نور نیلگوں ہے اور اس کے نور سے مرتبہ حق الحقیقت حاصل ہوتا ہے۔

5- لطیفہ اخفی:-

اس کا مقام انسان کے جسم میں وسط سینہ ہے اس کی فناء مرتبہ تنزیہ اور مرتبہ احدیت مجردہ کے درمیان ایک برزخی مرتبے کے ظہور و شہود سے

وابستہ ہے اور یہ ولائت محمدیہ علیٰ صاحبہ الصلوات کا مقام ہے اس کی علامت اس میں بلا تکلف ذکر کا جاری ہونا اور قرب ذات کا احساس و شہود ہے اس کی تاثیر فخر و غرور اور خود پسندی جیسی روحانی امراض سے رہائی پانے اور مکمل حضور و اطمینان کے حصول سے ظہور پزیر ہوتی ہے اس کا نور آنکھ کی پتلی کی مانند سیاہ ہے.

ذکر کا طریقہ :-

زبان کو تالو کے ساتھ لگا کہ اسم ذات (اللہ) 1000 مرتبہ سے شروع کر کہ حد تعداد 2100 مرتبہ روزانہ ذکر کریں۔

یہ مقام سید الانبیا حضرت محمد مصطفیٰ (صل اللہ علیہ واٰلہ وسلم) کے زیر قدم ہے اس کا نور آنکھ کی پتلی کی مانند سیاہ ہے اور اس کے نور سے مرتبہ حق حاصل ہوتا ہے۔

6- لطیفہ نفس:-

اس کا مقام وسط پیشانی یا ام الدماغ ہے۔ بعض کے نزدیک اس کا مقام زیر ناف ہے اگرچہ بظاہر اختلاف معلوم ہوتا ہے لیکن ارباب عرفان کے نزدیک ابتدا اور انتہا کا فرق ہے۔ حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رحمتہ اللہ علیہ نے یوں تطبیق فرمائی ہے کہ اس کا سر ام الدماغ یا وسط پیشانی ہے اور اس کا قدم متصل زیر ناف ہے

(اہل کشف کے نزدیک ہر دو مقام نفس کے لحاظ سے برابر ہیں)

اس کا نور زرد سنہری ہے اس کی تاثیر نفسانیت اور سرکشی کے مٹ جانے عجز و انکسار کا مادہ پیدا ہونے اور ذکر میں ذوق و شوق بڑھ جانے سے ظاہر ہوتی ہے.

ذکر کا طریقہ :-

زبان کو تالو کے ساتھ لگا کہ اسم ذات (اللہ) 1000 مرتبہ سے شروع کر کہ حد تعداد 2100 مرتبہ روزانہ ذکر کریں۔

یہ مقام حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کے زیر قدم ہے اس کا نور زرد سنہری ہے اور اس کے نور سے مرتبہ عین الیقین حاصل ہوتا ہے۔

7- لطیفہ قالبیہ :-

یہ عالم خلق کا بظاہر دوسرا لطیفہ ہے لیکن درحقیقت چاروں لطائف( )
پر مشتمل ہے اس کا مقام سارا قالب (جسم) ہے (بعض کے نزدیک
متصل ناف ہے) اس کی علامت ہر ہر جزو بدن اور بال بال سے ذکر
کا جاری ہوجانا اس کی تاثیر رذائل بشریہ اور علائق دینویہ سے رہائی پالینے
سے ظاہر ہوتی ہے۔ اس کا نور آتش نما ہے۔ حضرت عبد اللہ بن خراز
رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کتابوں میں لکھی ہوئی باتوں کو علما جانتے
ہیں، اشاروں کو دانا جانتے ہیں جبکہ لطائف کو سرداران مشائخ جانتے
ہیں.

تمت بالخیر